سپریم کورٹ رپورٹس (1996) SUPP. 8 ایس سی آر

ایس۔کے۔ارسیڈ اے یو اور اے این آر

بنام

ایس کے فضل حقانی

20 نومبر 1996

[ایم۔ایم۔پنچھی اور محترمہ سجاتا وی۔منوہر، جسٹسز]

زمین کے قوانین اور زرعی کرایہ داری:

مغربی بنگال زرعی اصلاحات ایکٹ، 1959:

دفعہ 2(7) اور 8۔قبل از وقت۔ریونیو ریکارڈ میں بیان کردہ رقبہ کے ایک حصے کے مالک نے زمین کے اس حصے کے بیچنے والے کے خلاف ذیلی دفعہ 8 کے تحت درخواست دائر کی۔ملحقہ زمین کے خریدار نے اس بنیاد پر دعوے کی مخالفت کی کہ 'ٹینک' زمین کی توضیع سے باہر ہے۔قرار دیا گیا، 'ٹینک' دفعہ 2(7) کے مقصد کے لئے لفظ 'زمین' کے دائرے میں نہیں آیا اور اس طرح کے دعوے کے طور پر قبل از وقت برقرار نہیں رکھا جا سکتا تھا۔

الفاظ اور جملے:

'متسیا شیہو پشکارینی' اور 'ڈوبا'۔منعقد، ویسٹ بنگال زرعی اصلاحات ایکٹ 1959 کے دفعہ 2(7) کے مقصد کے لیے زمین کے دائرے میں نہیں آتے ہیں۔

دیوانی اپیلیٹ کادائرہ اختیار : دیوانی اپیل نمبر 57-5457اے آف 1985۔

1975 کے سی آرنمبر 2017- 18 میں عدالت عالیہ کلکتہ کے 5.6.85 کےفیصلے اورحکم سے۔

درخواست گزاروں کے لئے جی۔ایس۔ چٹرجی کے لئےمحترمہ ارونابنرجی اورراجاچٹرجی۔

عدالت کادرج ذیل فیصلہ سنایاگیا:

مدعاعلیہ نےمغربی بنگال زرعی اصلاحات ایکٹ کی دفعہ 8 کےتحت 22اور 23فروری 1977 کو دکانداروں کے ذریعہ دو بیعناموں میں 1.79 ایکڑ زمین اپیل کنندہ کےحق میں منتقل کرنے کے سلسلے میں پیشگی ضمانت کے لئے ایک عرضی دائر کی۔ درخواست گزاروں نےمدعاعلیہ کےقبل از وقت ضمانت کے دعوے کی اس بنیاد پرمخالفت کی کہ مدعاعلیہ کو فروخت کی گئی زمین میں شریک حصہ دار ہونا ضروری ہے اور چونکہ اس کادعویٰ ہےکہ اس نے ماضی میں کسی رقبہ کاایک حصہ خریدا تھا، جسے ریونیو ریکارڈ میں 'ٹینک' کےطور پر بیان کیا گیا تھا،لہذا یہ زرعی اصلاحات ایکٹ میں بیان کردہ 'زمین' نہیں تھی اوراس لیے وہ شریک حصہ دار نہیں تھا۔ٹرائل کورٹ نے پایا کہ پری ایمپٹر نے رقبہ کاایک حصہ خریدا تھا جو'ڈوبا' تھااور چونکہ 'ڈوبا' ایک ٹینک تھا، اس لیے یہ زرعی اصلاحات ایکٹ میں دی گئی زمین کی تعریف سے باہر تھا۔اپیلیٹ کورٹ نےاس رائے سے اتفاق کیا۔تاہم دوسری اپیل میں ہائی کورٹ نےاس کی مخالفت کی۔عدالت عالیہ کےنقطہ نظر کی درستگی کافیصلہ کرنے کے لئے دکانداروں کے کہنے پرموجودہ اپیلیں ہیں۔

درخواست گزاروں کی وکیل مس اروںابنرجی نے ہمارے سامنے مدعاعلیہ کےحق میں فروخت کے دستاویز کاانگریزی ترجمہ اوراصل دستاویز کی بنگالی میں کاپی پیش کی ہے۔وہاں پری ایمپٹر کوفروخت کی جانے والی زمین کو'متسیاشیہو پشکارینی' کےطور پر بیان کیا گیا ہےجس کاانگریزی میں مطلب مچھلیوں سے بھرا ہوا ٹینک/ تالاب ہے۔عدالت عالیہ کےفاضل واحد جج نےنرنجن داس بمقابلہ لکشمی مانی داسی، 1986 کےکلکتہ ہفتہ وارنوٹ 318 میں اس عدالت کے پہلے کےفیصلے پر بھروسہ کرتے ہوئے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ'ڈوبا' لفظ'ٹینک' کی شرارت میں شامل نہیں ہے جیساکہ ولسن کے الفاظ کی اصطلاح سے ظاہر ہے۔ہم نےاس کی ایک

کاپی ہمارے سامنے رکھی ہے اور اس سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ بنگالی زبان میں لفظ 'ڈوبا' کا مطلب ڈوبی ہوئی، نچلی اور دلدل والی یا زیر آب زمین ہے۔ ایسی زمین کی گہرائی شاید 'ڈوبا' اور 'ٹینک' کے درمیان فرق کا سبب بنتی ہے۔ بظاہر عدالت عالیہ کا خیال تھا کہ اگر سطح پانی کم ہو تو زیر آب آنے کے باوجود زمین کی حیثیت برقرار رکھے گی، جس کے پیچھے اس کے ذہن میں یہ ہے کہ دھان کی فصل کو گڑھے والی زمینوں میں اگایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح، اگر گہرائی زیادہ ہے جو زمین کو زرعی استعمال میں آنے سے روکتی ہے تو یہ مغربی بنگال زرعی اصلاحات ایکٹ اور خاص طور پر اس کی دفعہ 2(7) کے مقاصد کے لئے 'ٹینک' ہوگا، جس میں 'زمین' کو زرعی زمین قرار دیا گیا ہے، اور ٹینک اس سے مستثنیٰ ہے۔ اب یہاں اس زمین کو 'متسیا شیہو پشکارینی' کے طور پر بیان کیا گیا ہے جس کا بظاہر مطلب یہ ہوگا کہ ایک تالاب جس میں کافی مقدار میں پانی مچھلیوں سے بھرا ہوا ہو اور بظاہر اسے مدعا علیہ کے حق میں فروخت کے دستاویز میں بیان کیا گیا تھا۔ اس طرح مدعا علیہ کی ملکیت والا علاقہ مغربی بنگال زرعی اصلاحات ایکٹ 1995 کی دفعہ 2(7) کے مقاصد کے لئے لفظ 'زمین' کے دائرے میں نہیں آتا تھا اور اس وجہ سے مدعا علیہ کو زمین میں شریک حصہ دار کے طور پر دعوی کرنے کا حق نہیں تھا۔ ہمارے خیال میں عدالت عالیہ نے اس بنیاد پر کارروائی کرنے میں غلطی کی تھی کہ مدعا علیہ کے ذریعہ خریدی گئی زمین کو اس طریقے سے زرعی استعمال کے لئے پیش کیا گیا تھا جس سے مدعا علیہ کو اس کے حق میں حکم جاری کرنے کا حق حاصل تھا۔ لہٰذا ہم عدالت عالیہ کے فیصلے اور حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں اور مندرجہ ذیل عدالتوں کے فیصلوں اور احکامات کو بحال کرنے کا حکم دیتے ہیں لیکن اخراجات کے بارے میں کوئی حکم جاری نہیں کرتے۔

آر۔ پی۔

اپیلیں نمٹا دی گئیں۔

Meraj U Din Sofi
2024.07.16 11:34
I am the author of this document